تریپورہ: انسانی اسمگلر این آئی اے کی حراست میں

اگرتلہ، (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدنام مبینہ اسمگلر حنان میاں (41) کو حراست میں لے لیا ہے، جسے گزشتہ ہفتے گرفتار کیا گیا تھا۔ مقامی عدالت سے حوالگی کی اجازت ملنے کے بعد این آئی اے کی ٹیم اسے گوہاٹی لے گئی ہے اور اسے منگل کے روز عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس سے پہلے، این آئی اے نے تریپورہ پولس کی خفیہ معلومات کی بنیاد پر گزشتہ چھ مہینوں میں دو چھاپوں میں سرحدی مقامات سے ریاست کے تقریباً 29 باشندوں کو گرفتار کیا تھا، جو مبینہ طور پر سرحدی علاقوں سے روہنگیا، بنگلہ دیشی شہریوں اور غربت زدہ خاندانوں کی خواتین کی اسمگلنگ میں ملوث تھے۔ اگرچہ حنان میاں کو پچھلے سال انسانی اسمگلنگ کے ایک کیس میں ملزم بنایا گیا تھا اور این آئی اے نے اسے ڈھونڈنے کے لیے ایک لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا، لیکن اس کے بعد سے اس کا سراغ نہیں لگایا جا سکا ہے۔ دوسرے مجرموں کی طرح اس نے بھی

چوتھی سہ ماہی میں سال کی کم ترین سطح پر رہ سکتی ہے جی ڈی پی شرح

انڈیا ریٹنگز کے بعد 'اکرا' نے بھی چوتھی سہ ماہی کیلئے جی ڈی پی کی شرح پچھلی 3 سہ ماہیوں سے کم کردی

GROWTH
ECONOMY

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

ملک کے جی ڈی پی کے سرکاری اعداد وشمار جاری ہونے میں تقریباً 10 دن باقی ہیں، کئی ایجنسیوں نے ہندوستان کی چوتھی سہ ماہی کے جی ڈی پی کا تخمینہ لگانا شروع کردیا ہے۔ انڈیا ریٹنگ کے بعد اب اکرا (ICRA) نے تخمینہ جاری کیا ہے۔ اکرا کا کہنا ہے کہ ہندوستان کی چوتھی سہ ماہی میں جی ڈی پی کا ڈیٹا ایک سال میں اپنی کم ترین سطح پر رہ سکتا ہے۔ جو بہت بڑا دھچکا ہے۔ اس سے پہلے، ہندوستان کی جی ڈی پی کی شرح مسلسل 3 سہ ماہیوں میں 8 فیصد سے اوپر رہی تھی۔ اب اکرا کی طرف سے چوتھی سہ ماہی کا تخمینہ 6.7 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ دراصل گھریلو ریٹنگ ایجنسی اکرا نے کس طرح کے تخمینے لگائے ہیں، مالی سال 24-2023 کی جنوری-مارچ سہ ماہی میں ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 4 سہ ماہی کی سب سے نچلی سطح 6.7 فیصد پر رہنے کا امکان ہے۔ اکرا کا اندازہ ہے کہ پورے مالی سال 24-2023 کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو 7.8 فیصد رہے گی۔ اکرا کی چیف اکانومسٹ (ہیڈ ریسرچ اینڈ آؤٹ ریچ) ادیتی نائر نے کہا کہ کم مقدار میں نمو کے ساتھ کچھ صنعتی شعبوں کے منافع میں کمی کے ساتھ ساتھ اشیا کی قیمتوں سے کم فائدہ مالی سال کی چوتھی سہ ماہی (جنوری-مارچ) میں گراوٹ کا باعث بنے گا۔ 24-2023 مارچ کی سہ ماہی میں ہندوستان کی GVA نمو میں کمی کی امید ہے۔

مالی سال 2022-23 کی جنوری-مارچ سہ ماہی میں ہندوستان کی جی ڈی پی میں 6.1 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ پورے مالی سال 2022-23 کیلئے اضافہ 7 فیصد تھا۔ آئی سی آر اے نے بیان میں کہا کہ مالی سال 2023-24 کی چوتھی سہ ماہی میں جی ڈی پی اور مجموعی ویلیو ایڈیڈ (جی وی اے) کے درمیان فرق 100 بیس پوائنٹس (بی پی ایس) تک کم ہونے کا امکان ہے، جو پچھلی سہ ماہی میں خاص طور سے 185 بی پی ایس کی اعلی سطح پر تھا۔ واضح رہے کہ جی ڈی پی ایک مخصوص مدت میں تیار کردہ سامان اور خدمات کی کل قیمت ہے۔ جی وی اے جی ڈی پی کم خالص ٹیکس (مجموعی ٹیکس وصولی کم سبسڈی) ہے۔ دوسری طرف انڈیا ریٹنگز نے بھی چوتھی سہ ماہی کیلئے ایسا ہی تخمینہ لگایا تھا۔ انڈیا ریٹنگز اینڈ ریسرچ کے اعداد وشمار کے مطابق مارچ کی سہ ماہی میں انڈیا کی جی ڈی پی گروتھ 6.7 فیصد ہوسکتی ہے۔ اگر ہم پورے مالی سال کی بات کریں تو جی ڈی پی کی شرح نمو 6.9 فیصد سے 7 فیصد تک ہوسکتی ہے۔ مالی سال 2023-24 کی جون سہ ماہی میں جی ڈی پی میں 8.2 فیصد، ستمبر کی سہ ماہی میں 8.1 فیصد اور دسمبر کی سہ ماہی میں 8.4 فیصد کی شرح سے اضافہ ہوا ہے۔ انڈیا ریٹنگز کے چیف اکانومسٹ سنیل کمار سنہا نے ایک انٹرویو میں پی ٹی آئی کو بتایا کہ ہم توقع کررہے ہیں کہ چوتھی سہ ماہی کی شرح نمو 6.7 فیصد رہے گی اور مالی سال 2023-24 کیلئے مجموعی جی ڈی پی نمو تقریباً 7-6.9 فیصد رہے گی۔ انڈیا ریٹنگز (انڈرا) کے مطابق حکومت کو پچھلی سہ ماہیوں میں جی ایس ٹی کی وصولی سے کافی فائدہ ہوا ہے، لیکن پچھلی سہ ماہی میں وہ کلیکشن نہیں دیکھا گیا، جو نمو بڑھانے کیلئے ضروری ہے۔ دوسری طرف، ملک کے مرکزی بینک، ریزرو بینک آف انڈیا کی طرف سے اپریل میں ہونے والی مانیٹری پالیسی میٹنگ میں ہندوستان کی معیشت کی ترقی کے بارے میں جو اندازہ لگایا تھا، وہ بھی کچھ خاص نہیں ہے۔ آر بی آئی نے پورے مالی سال میں ملک کی شرح نمو 7 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا تھا۔ ویسے حکومت چوتھی سہ ماہی (جنوری-مارچ 2024) اور مالی سال 2023-24 کیلئے جی ڈی پی کی نمو کا ابتدائی اندازہ 31 مئی کو جاری کرے گی۔

قوم کی طاقت ثقافتی وراثت میں پنہاں: بھٹ

نئی دہلی، (یو این آئی) وزیرمملکت برائے دفاع اجے بھٹ نے کہا ہے کہ کسی ملک کی سلامتی کی مضبوطی نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے بلکہ ثقافتی وراثت کو طاقت کے ذریعہ استعمال کرنے کی صلاحیت میں بھی ہے۔ وزارت دفاع نے منگل کو جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا کہ 'پروجیکٹ ادبھاؤ' کے ایک حصے کے طور پر آج یہاں نیشنل میوزیم میں 'ہندوستانی اسٹریٹجک ثقافت کے تاریخی نمونوں' پر ایک سیمینار اور نمائش کا اہتمام کیا گیا، جس میں وزیرمملکت برائے دفاع اجے بھٹ بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ اس تقریب میں 'ہندوستانی فوجی نظام کا ارتقاء، جنگ اور قدیم دور سے آزادی تک اسٹریٹجک نظریات' کے موضوع پر ایک نمائش کا افتتاح کیا گیا۔ اس کے علاوہ 'ادبھو سنکلن' اور 'آلہا اُدل بیلاڈ ریڈیشن آف ویسٹرن اترپردیش' کے نام سے ایک کتاب کا بھی اجرا کیا گیا۔ وزیرمملکت برائے دفاع نے اپنے خطاب میں ہندوستانی فوج اور یونائیٹڈ سروس انسٹی ٹیوشن آف انڈیا (یوایس آئی) کی 'پروجیکٹ ادبھاو' پہل کی تعریف کی۔ اس اقدام کا مقصد ملک کی قدیم تحریروں اور زبانی روایات کو تلاش کرنا ہے تاکہ ملک کی قدیم ثقافت میں انمول علم کو دریافت کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی منظرنامہ مسلسل تبدیل ہورہا ہے اور اس کے پیش نظر ہماری مسلح افواج کے اپروچ میں موافقت اور جدت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا "ہماری قدیم تحریروں اور روایات کی گہرائیوں میں جاکر ادبھاو جیسے منصوبے نہ صرف ہماری اسٹریٹیجک ثقافت کے بارے میں ہماری سمجھ کو تقویت بخشتے ہیں بلکہ غیرروایتی جنگی حکمت عملیوں، سفارتی طریقوں اور جنگ میں اخلاقی تحفظات کے بارے میں بھی قیمتی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ مسٹر بھٹ نے ملک کے دفاع کی طاقت کو پہچاننے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے بلکہ اس میں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالنے اور ثقافتی وراثت سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت بھی شامل ہے۔ انہوں نے 'پروجیکٹ ادبھاو' جیسے اقدامات کو ایک ایسے مستقبل کی رہنمائی کے طور پر بیان کیا جہاں ہندوستان خودانحصاری اور اپنی ثقافتی وراثت میں گہری جڑیں رکھتا ہے۔ وزیرمملکت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خودانحصار ہندوستان کا جذبہ صرف ہندوستانی اشیاء کی پیداوار اور استعمال تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستانی سوچ اور اقدار کے جوہر کو موجودہ اعمال اور فیصلوں میں شامل کرنے کی مخلصانہ کوشش بھی ہے۔

عوام کے تحفظ کا الیکشن، لوگوں کو اپنی ریاست میں ملے گا کام: شاہ

کٹک، (ایجنسیاں)

مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ نے بھی مہاپربھو کی رتن بھنڈار کی چابیاں گم ہونے کا معاملہ اٹھایا اور نوین پٹنائک حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں فرضی چابیاں بنائی گئی ہیں۔ کوئی نہیں بتاتا کہ رتن بھنڈار کتنی بار کھلا۔ رتن بھنڈار کی تحقیقاتی رپورٹ چھپائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی امت شاہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ریاست میں جیسے ہی بی جے پی کی حکومت آئے گی، رتن بھنڈار کے ایک ایک پیسے کا حساب عوام کے سامنے رکھا جائے گا۔ امت شاہ نے کہا کہ ہم ایسا اوڈیشہ بنانا چاہتے ہیں، جہاں کسی بھی نوجوان کو اپنا خاندان چھوڑ کر کسی دوسری ریاست میں مزدور کے طور پر کام کرنے نہ جانا پڑے۔ اسے اپنی ریاست میں کام ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی نے ہمیشہ اڑیہ زبان اور ثقافت کے فخر کو بڑھانے کا کام کیا ہے۔ مودی جی نے ہمارے اوڈیشہ کے ایک غریب اور قبائلی خاندان کی بیٹی دروپدی مرمو جی کو صدر بنا کر پورے اوڈیشہ کو عزت دینے کا کام کیا ہے۔ سنبل پور میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر امت شاہ نے کہا کہ یہ الیکشن عوام کو محفوظ بنانے کیلئے ہے۔ ملک ہے۔ یہ ملک کی ثقافت کے تحفظ کا الیکشن ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک بھر میں انتخابات کے 5 مراحل ختم ہوچکے ہیں اور مودی جی ان 5 مرحلوں میں 310 کو پار کر چکے ہیں، اب مودی جی کو چھٹے اور ساتویں مرحلے میں 400 کو پار کرنا ہے۔

شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے آسام میں ہوتے تو کردیتا حساب: سرما

کولکاتا، (ایجنسیاں) آسام کے وزیراعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے مغربی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے متھرا پور میں منگل (21 مئی) کو ایک جلسہ عام سے خطاب کیا۔ وہاں انہوں نے کہا کہ جب میں بنگال آیا، تو سب سے پہلے سندیش کھالی گیا، وہاں کی ماؤں اور بہنوں نے جو کچھ کہا وہ سن کر میرا دل دکھی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ ماؤں بہنوں پر مظالم ہوتے ہیں، یہ سب شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے کرتے ہیں، لیکن ممتا دیدی نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے بسوا سرما نے کہا کہ اگر شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے آسام میں ہوتے، تو میں 10 منٹ میں اس کا حساب کر دیتا۔ انہوں نے کہا کہ میں ممتا دیدی کو بتانا چاہتا ہوں کہ اگر وہ شاہجہاں کے خلاف کارروائی نہیں کرسکتیں، تو شاہجہاں شیخ کو میرے حوالے کردیں، میں اسے آسام لے جاؤں گا۔ وہیں متھرا پور لوک سبھا سیٹ کے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے بسوا سرما نے اپوزیشن اتحاد کو نشانہ بنایا اور کہا کہ ٹی ایم سی-بایاں محاذ-کانگریس نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ بنگال کو تنگ کرنے کی سیاست اور اس کے ترقی سے متعلق اہداف کبھی حاصل نہیں ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اسے بدل دے گی۔

کشمیر میں زیادہ ووٹنگ کا کریڈٹ سرکار کو نہیں دیا جاسکتا: عمر عبداللہ

سری نگر، (ایجنسیاں)

اس بار لوک سبھا انتخابات جموں وکشمیر کیلئے بہت اہم ہیں۔ دفعہ 370 ہٹائے جانے کے بعد پہلی بار جموں وکشمیر میں انتخابات ہورہے ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ ووٹ ڈالنے کیلئے گھروں سے نکل رہے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی اور دیگر کئی لیڈر جموں وکشمیر میں اس تبدیلی کی تعریف کرتے نہیں تھک رہے ہیں، حالانکہ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دعویٰ کررہی ہے کہ وادی میں سب کچھ ٹھیک ہے، لیکن گزشتہ دنوں شوپیاں اور پہلگام میں جو کچھ ہوا اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ سب کچھ کتنا ٹھیک ہے۔ جموں وکشمیر کے لوگوں نے جرات کے ساتھ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا، لیکن اس کا سہرا حکومت کو بالکل نہیں جاتا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر وہ (حکومت) جموں وکشمیر میں ووٹنگ کو 370 سے جوڑنا چاہتی ہے، تو پہلے جواب دے کہ 1990 سے پہلے ووٹنگ کا فیصد زیادہ تھا۔ بڑی تعداد میں ووٹنگ کی کی ایک وجہ یہ ہے کہ دفعہ 370 کو ہٹائے جانے سے جموں وکشمیر کے لوگوں میں غصہ ہے۔ ان کی کہیں شنوائی نہیں ہورہی ہے۔ یہاں کی موجودہ حکومت میں سارے بے تاج بادشاہ بیٹھے ہیں۔ یہاں کے سرکاری دفاتر میں لوگوں کو داخلے کی اجازت نہیں ہے اور اگر داخل ہوگئے، تو شنوائی نہیں ہوتی۔ تمام فیصلے شاہی فرمانوں کی طرح جاری ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ جمہوریت میں آواز اٹھانے کا ایک ہی طریقہ ہوتا ہے، وہ ہے ووٹ ڈالنا اور لوگوں نے اپنے ووٹ کا استعمال کیا ہے۔ واضح رہے کہ عمر عبداللہ جموں وکشمیر کے بارہمولہ سے لوک سبھا کے امیدوار ہیں۔ اس سیٹ پر کل یعنی 20 مئی کو پانچویں مرحلے میں ووٹنگ ہوئی۔ ریاست کی 4 سیٹوں پر 4 مختلف مراحل میں ووٹنگ ہوچکی ہے۔ اس فہرست میں ادھم پور، جموں، سری نگر اور بارہمولہ سیٹوں کے نام شامل ہیں۔ چھٹے مرحلے میں اننت ناگ-راجوری سیٹ پر 25 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔

'جنوبی کشمیر میں بھی بہتر ووٹنگ کی امید'

سری نگر، (یو این آئی) ڈیموکریٹک پروگریسیو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے چیئرمین غلام نبی آزاد نے جنوبی کشمیر میں بھی بارہمولہ لوک سبھا جیسے اچھے ووٹر ٹرن آؤٹ کی امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم ووٹنگ شرح سے نہ امیدوار خوش ہوتا ہے اور نہ ہی لوگوں کو تسلی ہوتی ہے۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار منگل کو نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ شمالی کشمیر میں ووٹنگ کی شرح 60 سے 70 فیصد ہوگی اور میں امید کرتا ہوں کہ جنوبی کشمیر میں بھی 70 سے 80 فیصد پولنگ ریکارڈ ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ اچھی ووٹنگ شرح سے جیتنے والا امیدوار بھی خوش ہوتا ہے اور لوگوں کو بھی تسلی ہوتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ ووٹنگ کی کم شرح سے امیدوار خوش ہوتا ہے نہ ہی لوگوں کو تسلی ہوتی ہے بلکہ لوگ کچھ مانگ بھی نہیں سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیتنے والے امیدوار کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے فرض کو نبھائے۔ قابل ذکر ہے کہ شمالی کشمیر کی پارلیمانی نشست پر 20 مئی کو ہونے والی پولنگ میں 59 فیصد ووٹنگ ریکارڈ ہوئی ہے جو انتخابی تاریخ میں 1967 کے بعد سے سب سے زیادہ ہے۔

پرینکا گاندھی کا سرسہ میں روڈ شو کل

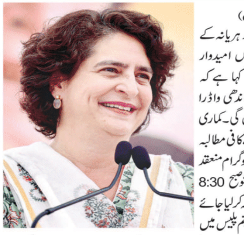

سرسہ (یو این آئی)

کانگریس جنرل سکریٹری اور ہریانہ کے سرسہ لوک سبھا حلقہ سے کانگریس امیدوار (انڈیا گروپ) کماری شیلجا نے کہا ہے کہ پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا 23 مئی کو سرسہ میں روڈ شو کریں گی۔ کماری شیلجا نے کہا کہ لوگوں کی طرف سے کافی مطالبہ تھا کہ سرسہ میں پرینکا گاندھی کا پروگرام منعقد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ روڈ شو صبح 8:30 بجے شروع ہوگا، راستے کا جلد فیصلہ کرلیا جائے گا۔ منگل کو سرسہ کے حصار روڈ پر یتم پلیس میں جسویر سنگھ جسا کی طرف سے منعقدہ انتخابی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کماری شیلجا نے کہا کہ یہ الیکشن بھارتیہ جنتا پارٹی کی غلط پالیسیوں کے خلاف انتخاب ہے۔ لوگ خود الیکشن لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی والوں کے پاس کوئی مسئلہ نہیں ہے اور نہ ہی ان کے پاس کوئی ترقیاتی کام ہوا ہے، اس لیے وہ بکواس کر رہے ہیں۔ انتخابات کے درمیان رام کا نام سامنے لانا۔ سبھی بھگوان رام کے بھکت ہیں۔ کیا بھگوان رام ان کا ٹریڈ مارک ہے؟ لوگ ان کی باتوں کو نہیں مانتے۔ گزشتہ روز شہر میں بلڈوزر روڈ شو کر کے خوف کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن اب لوگ نہ ان سے ڈریں گے اور نہ ہی ان کے بہکاوے میں آئیں گے۔ کماری شیلجا نے کہا کہ بی جے پی کے 10 سال کے دور حکومت میں ملک اور ریاست کے عوام بی جے پی حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں سے تنگ آچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے اپنے 10 سالہ دور اقتدار میں سماج کے تمام طبقات بشمول کسانوں، تاجروں، غریبوں، مزدوروں، خواتین اور بے روزگاروں کو ہراساں کیا ہے۔ جس کی وجہ سے پورے ملک کے لوگوں میں بی جے پی کے تئیں ناراضگی ہے اور لوگ کانگریس اور اس کی حمایتی پارٹیوں کی طرف مائل ہیں۔

پرجول کا سفارتی پاسپورٹ منسوخ کرنے کی درخواست

بنگلورو، (یو این آئی) کرناٹک کے وزیرداخلہ ڈاکٹر جی پرمیشور نے منگل کو اعلان کیا کہ ریاستی حکومت نے باضابطہ طور پر مرکزی حکومت سے سیکس ویڈیو اسکینڈل کے مرکزی ملزم ہاسن کے ایم پی پرجول ریونا کا سفارتی پاسپورٹ منسوخ کرنے کی درخواست کی ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر پرمیشور نے پرجول کا گرفتاری وارنٹ جاری کرنے کی تصدیق کی اور کہا، "ہم نے مرکزی حکومت سے ان کا پاسپورٹ منسوخ کرنے کی درخواست کا عمل شروع کردیا ہے۔ ایک بار ایسا ہوجانے کے بعد، پرجول ریونا ہندوستان واپس آنے پر مجبور ہوجائیں گے۔ سابق وزیراعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی کی اپنے بھتیجے سے واپس لوٹنے اور تحقیقات میں تعاون کرنے کی اپیل کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے اسے ذاتی خاندانی مدا قرار دیا۔ فون ٹیپنگ کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر پرمیشور نے کسی بھی قسم کی شمولیت سے سختی سے انکار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسی بھی فون ٹیپنگ سرگرمی میں ملوث نہیں ہے۔ اگر دیوے گوڑا خاندان کو اس بارے میں کوئی شک ہے، تو ہم ان سے ثبوت پیش کرنے کی درخواست کرتے ہیں اور ہم اس کی مکمل تحقیقات کے پابند ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر پرمیشور نے ذکر کیا کہ خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کو مبینہ طور پر کرناٹک کے نائب وزیراعلیٰ ڈی کے شیوکمار سے جڑے ایک آڈیو کلپ کی تحقیقات کا کام سونپا گیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، 'ایس آئی ٹی کو ایک جامع تحقیقات کرنے کے مکمل اختیارات دیے گئے ہیں۔ مسٹر پرمیشور نے ان الزامات کو مسترد کردیا کہ کانگریس پارٹی کرناٹک میں جنتا دل سیکولر (جے ڈی-ایس) کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا،' ہماری سب سے بڑی ترجیح گڈ گورننس کو برقرار رکھنا ہے۔ ملک کرناٹک کانگریس حکومت کے کاموں کو قریب سے دیکھ رہا ہے۔

ریاست کے ہر مافیا کا تعلق سماج وادی پارٹی سے: یوگی

سدھارتھ نگر، (یواین آئی)

اترپردیش کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) پر مافیاؤں کو پناہ دینے کا الزام لگاتے ہوئے منگل کو کہا کہ ابھی بھی ہر مافیا ایس پی سے تعلق رکھتا ہے۔ سرکاری انٹر کالج میں ڈومریا گنج سے ایم پی و لوک سبھا امیدوار جگدمبیکا پال کی حمایت میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس اور ایس پی کے لوگ دہشت گردوں کے آقا اور مافیا کے سرپرست ہیں۔ ہر مجرم و مافیا 2017 کے پہلے عوام کا خون چوستا تھا۔ وصولی کرتا تھا۔ بیٹی کی سیکورٹی کے لئے خطرہ تھا۔ آج مافیا کو الٹا ٹانگنے اور اس کا صفایا کرنے پر ایس پی کو درد ہوتا ہے۔ ہمیں مافیا کے معاون، سرپرست، دہشت گردوں کے آقاؤں کو اقتدار پر قابض نہیں ہونے دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی اور کانگریس کا اتحاد بے معنی ہے۔ جب مرکز میں کانگریس کی حکومت تھی اور ریاست میں ایس پی کی حکومت تھی تو ایودھیا میں شری رام جنم بھومی، کاشی میں سنکٹ موچن، ایودھیا، لکھنؤ اور وارانسی کی عدالتوں پر دہشت گردانہ حملے ہوئے تھے۔ سی ایم بنتے ہی اکھلیش یادو نے دہشت گردوں کے خلاف درج مقدمات واپس لینے کا کام کیا۔ تب عدالت نے کہا تھا کہ دہشت گرد آزاد نہیں ہوں گے، حکومت کو شرم آنی چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام جانتے ہیں کہ ایس پی اور مافیا کا گہرا رشتہ ہے۔ دونوں کو الگ الگ نہیں دیکھا جاسکتا۔ ریاست کا ہر مافیا ایس پی کا ہے۔ ایس پی کی ہمدردیاں سماج کے تاجروں کی بیٹیوں کی حفاظت کے لیے نہیں، مافیا کے ساتھ ہیں۔ مافیا کے تئیں ان کی ہمدردیوں کو دیکھتے ہوئے عوام نے انہیں سال 2014، 2017، 2019، 2022 میں انہیں خارج کردیا۔ انہوں نے ایس پی کانگریس کے منشور پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ وہ آپ کی جائیداد پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان سے دراندازی کرکے آنے والے مسلمانوں کو دیں گے، لیکن ہم ہندوستان میں وراثتی ٹیکس نہیں نافذ ہونے دیں گے۔ یوگی نے کہا کہ پہلے خراب سڑکوں کی وجہ سے گورکھپور سے سدھارتھ نگر کے راستے بلرام پور جانے میں چھ سے آٹھ گھنٹے لگتے تھے۔ لکھنؤ، گورکھپور، نیپال، بستی، بلرام پور سمیت ہر جگہ سڑکیں خراب تھیں لیکن اب سڑکیں بھی بن چکی ہیں اور سیلاب سے بچاؤ کے بہتر اقدامات بھی کیے جارہے ہیں۔

نندی گرام: شوبھندو ادھیکاری کیخلاف نعرے بازی

کولکاتا، (یواین آئی) نندی گرام میں انتخابی مہم چلارہے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے قافلے کو روک کر ترنمول کانگریس کے حامیوں اور کارکنان نے نعرے بازی کی۔ تاہم شوبھندو ادھیکاری کا قافلہ ان سب باتوں کو نظرانداز کرتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔ بعد میں اس واقعے پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ہاتھی بازار میں چلتا ہے تو بہت سے لوگ ہنگامہ کرتے ہیں۔ تملوک سے بی جے پی کے امیدوار سابق جسٹس ابھجیت گنگوپادھیائے کی حمایت میں نندی گرام کے امگچیا میں شوبھندو ادھیکاری نے عوامی رابطہ یاترا میں حصہ لیا۔ ان کے آنے کی خبر ملنے کے بعد سمس آباد کے بریر موڑ کے پاس ترنمول کے کئی کارکنان اور حامی جمع ہوگئے۔ مائیک پر شوبھندو ادھیکاری میں چور چور کا نعرہ لگاتار بلند ہوتا رہا۔ شوبھندو ادھیکاری کا قافلہ جیسے ہی قریب پہنچا تو اس نعرے میں شدت آگئی۔ تاہم نعرے سننے کے باوجود مقامی بی جے پی کے ممبر اسمبلی گاڑی سے نیچے نہیں اترے اور آگے بڑھ گئے ہے۔ میٹنگ میں پہنچنے کے بعد شوبھندو کہا کہ یہ وہ شخص ہے جس نے فیروزہ بی بی کو نندی گرام میں منتخب کیا۔ گزشتہ اسمبلی کے دوران یہاں کے لوگوں کو گمراہ کیا گیا۔ اس بار وہ غلطی سدھاریں گے۔ بی جے پی کو اس بار نندی گرام میں 30,000 ووٹوں کی برتری ملے گی۔ اس کے علاوہ، ان کے طنز کے علاوہ، جب ہاتھی بازار کی طرف روانہ ہوئے تو بہت سے لوگوں نے شور مچایا۔ لیکن اس سے ہاتھی کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ تملوک سے ترنمول امیدوار دیوانشو بھٹاچاریہ کو کچھ دن پہلے نندی گرام میں انتخابی مہم کے دوران اس طرح کا نعرہ سننا پڑا تھا۔ اس وقت ترنمول اور بی جے پی کے درمیان ہنگامہ آرائی ہوئی۔ الزام ہے کہ ان کی گاڑی پر بھی حملہ کیا گیا۔ بعد میں پولیس نے جاکر صورتحال کو سنبھالا۔ اس بار شوبھندو ادھیکاری کو نندی گرام میں چور-چور کا نعرہ سننا پڑا۔

'بی جے پی جس کیلئے ووٹ مانگ رہی ہے، اس کی ضمانت ہوگی ضبط'

جموں، (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی کا الزام ہے کہ جنوبی کشمیر کی لوک سبھا سیٹ کے لئے ایک جماعت مذہب کے نام ڈرا دھمکا کر تو دوسری جماعت بی جے پی کے کندھے پر بندوق چلا کر لوگوں سے ووٹ مانگ رہی ہے۔ انہوں نے نام لئے بغیر نیشنل کانفرنس کو ہدف تنقید بنا کر کہا کہ پیر مریدی ایک پاک رشتہ ہے یہ ووٹ مانگنے کا رشتہ نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ڈی پی نظریاتی بنیادوں پر انڈیا بلاک کا حصہ ہے۔ موصوف سابق وزیراعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کو راجوری میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ' اس علاقے میں ماحول ڈراؤنا بنایا گیا ہے فتوے دئے جارہے ہیں کہ اگر فلاں امیدوار کو ووٹ نہیں دیا تو جہنم میں جاؤں گے، بیمار ہوجاؤ گے'۔ ان کا کہنا تھا: ' پیر مریدی ایک پاک رشتہ ہے، یہ ووٹ کا رشتہ نہیں ہے، کسی کو دھمکانا کہ فلاں کو ووٹ ڈالو، فلاں کو مت ڈالو اس سلسلے میں فتوے دینا ٹھیک نہیں ہے'۔ محبوبہ مفتی نے کہا: ' دوسری طرف ایک جماعت بی جے پی کے کندھے پر بندوق چلارہی ہے اور لوگوں کو دھما کارہی ہے'۔ انہوں نے کہا: ' اسی کے نتیجے میں ایک کمیونٹی اس لئے کھل کر سامنے نہیں آرہی ہے کہ ان کے خلاف فتوے لگ جائیں گے تو دوسری کمیونٹی اس لئے سامنے نہیں آرہی ہے کہ اس کے خلاف سرکار کو استعمال کیا جائے گا'۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی یہ بات جانتی ہے کہ جس کے لئے وہ ووٹ مانگ رہے ہیں اس کی کشمیر میں ضمانت ضبط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایک جماعت فتوے کے ذریعے دھمکی دے رہی تو دوسری جماعت سرکار کا استعمال کرکے ڈرا رہی ہے۔ پی ڈی پی صدر نے کہا کہ یہاں اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان بے روزگار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں بے روزگاری کی شرح 35 فیصد ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'دفعہ 370 کے خاتمے کے بعد یہاں کوئی بھرتی نہیں ہوئی جو کچھ بھرتی ہوئی اس میں ایک بلیک لسٹڈ ایجنسی کو استعمال کیا گیا'۔ انہوں نے کا کہ یہاں کی باجری، ریت کو لوٹا جارہا ہے اور ٹھیکے بھی باہر کے لوگوں کو دئے جارہے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہاں یونیورسٹیوں کا حال خراب ہے اور باباشاہ غلام شاہ یونیورسٹی کا تعلیمی معیار بھی گھٹ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ لوگ خودزدہ ہیں۔ وزیرداخلہ امیت شاہ کے حالیہ دورہ کشمیر کے بارے میں بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: ' اس دورے کے متعلق بھی خدشات ظاہر کئے جارہے ہیں کہ کہیں سال 1987 کے انتخابات جیسا ماحول تیار نہ کیا جائے'۔ محبوبہ مفتی نے الزام لگایا کہ سری نگر میں جن پولنگ مراکز پر پی ڈی پی کے حق میں زیادہ ووٹنگ ہورہی تھی وہاں پولنگ عمل کو سست کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پولنگ کے متعلق مجھے یہاں بھی ایسے ہی تحفظات ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ڈی پی نظریاتی بنیادوں پر انڈیا بلاک کا ایک حصہ ہے اور اس کے آئین کے تحفظ کی ضرورت کے نظریے کے ساتھ متفق ہے۔

میں اگلی بار لڑوں گا الیکشن: رابرٹ واڈرا

نئی دہلی (ایجنسیاں) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کے شوہر رابرٹ واڈرا نے منگل کو کہا کہ میں دھرم کی سیاست نہیں کرتا، بلکہ سماجی خدمت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے کسی عہدے کی خواہش نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ خوشی اور امن قائم رہے۔ واڈرا نے کہا کہ اگر راہل گاندھی وزیراعظم بنتے ہیں تو وہ عوام کیلئے کام کریں گے۔ وہ بہت محنت کررہے ہیں۔ ہم اکثریت کے ساتھ حکومت بنائیں گے اس دوران واڈرا نے الیکشن لڑنے کے بارے میں کہا کہ عوام چاہتے ہیں کہ میں الیکشن لڑوں لیکن میں اگلی بار لڑوں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں مذہبی یاترا میں مصروف ہوں۔ راہل گاندھی اور راجیو گاندھی کے کام کرنے کے انداز کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا کہ دونوں کے کام کرنے کا انداز مختلف ہے۔ انہوں نے والد راجیو گاندھی، ماں سونیا اور دادی اندرا سے بہت کچھ سیکھا ہے، دونوں میں ایک ہی مماثلت ہے، وہ اپنے لیے نہیں بلکہ لوگوں کیلئے کام کرتے ہیں۔ واڈرا نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ پچھلے کئی سالوں سے ان پر الزام لگارہے ہیں۔ لیکن ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔ میں ہمیشہ ان لوگوں کے نشانہ پر رہا ہوں۔ گزشتہ 10 سالوں میں ملک میں خوف کا ماحول پیدا ہوا ہے۔ لوگوں کو بہت ستایا گیا ہے۔ صنعتکار ملک چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں اور مذہب کی سیاست زور پکڑ چکی ہے۔ واضح رہے کہ ملک میں لوک سبھا انتخابات 2024 کیلئے ووٹنگ کا پانچواں مرحلہ مکمل ہوگیا ہے۔ چھٹے مرحلے میں 57 سیٹوں پر 25 مئی کو ووٹنگ ہونی ہے اور ساتویں مرحلے میں یکم جون کو ووٹنگ ہوگی، جبکہ نتائج کا اعلان 4 جون کو کیا جائے گا۔

سینسیکس میں گراوٹ، نفٹی میں اضافہ

ممبئی، (یو این آئی) امریکی فیڈرل ریزرو کی مانیٹری پالیسی میٹنگ کے منٹس جاری ہونے سے پہلے عالمی مارکیٹ میں زبردست گراوٹ کے دباؤ میں مقامی سطح پر ایف ایم سی جی، آئی ٹی اور ٹیک سمیت سات گروپوں میں ہونے والی فروخت کے سبب آج سینسیکس گر گیا، جبکہ نفٹی میں اضافہ ہوا۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس 52.63 پوائنٹس گر کر 73953.31 پوائنٹس پر آ گیا۔ وہیں نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 27.05 پوائنٹس بڑھ کر 22529.05 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اس دوران، بی ایس ای کا مڈ کیپ 0.34 فیصد کی تیزی کے ساتھ 43191.88 پوائنٹس، جب کہ اسمال کیپ 0.18 فیصد گر کر 47873.56 پوائنٹس پر رہا۔ اس دوران بی ایس ای میں کل 4087 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا، جن میں سے 1619 میں خریداری، 2316 میں فروخت جبکہ 152 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 23 کمپنیاں سبز جب کہ باقی 27 کمپنیاں سرخ نشان پر بند ہوئیں۔ بی ایس ای کے سات گروپوں میں کمی جب کہ باقی 13 گروپوں میں اضافہ کا رجحان رہا۔ اس دوران ایف ایم سی جی 0.51، فنانشل سروسز 0.28، آئی ٹی 0.46، ٹیلی کام 0.09، آٹو 0.24، بینکنگ 0.22 اور ٹیک گروپ کے حصص میں 0.30 فیصد ٹوٹ گئے۔ جبکہ کموڈٹیز 1.79، انرجی 1.01، یوٹیلٹیز 1.99، کیپٹل گڈز 0.84، میٹل 4.08 اور پاور گروپ کے حصص میں 1.96 فیصد اضافہ ہوا۔ بین الاقوامی مارکیٹ کا رجحان کمزور رہا۔ جس کی وجہ سے برطانیہ کا ایف ٹی ایس ای 0.40، جرمنی کا ڈیکس 0.46، جاپان کا نکئی 0.31، ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ 2.12 اور چین کا شنگھائی کمپوزٹ 0.42 فیصد گر گیا۔

اراضی معاملے میں چھتیس گڑھ کے سابق ایم ایل اے سمیت 10 کے خلاف مقدمہ درج

بلاس پور، (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے پالی تاناکھار کے سابق ایم ایل اے موہت رام کیرکیٹہ اور ان کے بیٹے سمیت 10 لوگوں کے خلاف پولس نے عیسائی قبرستان کے نام پر درج اراضی کی خرید وفروخت کے معاملے میں مقدمہ درج کیا ہے۔ الزام ہے کہ مسٹر کیرکیٹہ سمیت مذکورہ لوگوں نے بلاس پور میں عیسائی قبرستان کے نام رجسٹرڈ زمین کے ریونیو ریکارڈ میں جعلسازی اور سازش کرکے خرید وفروخت کی۔ عدالتی حکم کے بعد سول لائنز پولیس نے مقدمہ درج کرلیا۔ سال 2018 میں الیکشن جیت کر ایم ایل اے بننے والے مسٹر موہت رام کو چیف منسٹر انفرااسٹرکچر اپ گریڈیشن اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا وائس چیئرمین بنایا گیا اور انہیں وزیرمملکت کا درجہ دیا گیا تھا۔ الزام ہے کہ مسٹر موہت رام نے اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے ہوئے بلاس پور کے کدودنڈ میں چرچ آف کرائسٹ مشن ان انڈیا کے قبرستان کے نام پر رجسٹرڈ تقریباً ایک ایکڑ زمین اپنے بیٹے شنکر کیرکیٹہ کے نام پر کی تھی۔

کمارسوامی اور ریونا دہشت گرد نہیں کہ فون ٹیپ کیا جائے: شیوکمار

بنگلورو، (ایجنسیاں)

کرناٹک کے نائب وزیراعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے سابق وزیراعلیٰ کمارسوامی اور وزیرداخلہ ڈاکٹر جی پرمیشور نے کے ان الزام کو مسترد کردیا ہے کہ ریاستی حکومت کی جانب سے ان کا فون ٹیپ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے اسے خبروں میں آنے کا ایک ہتھکنڈا قرار دیا ہے۔ خیال رہے کہ کرناٹک کے سابق وزیراعلی ایچ ڈی کمارسوامی نے پیر کو ریاستی حکومت پر ان کی اور ان کے خاندان کی جاسوسی کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ 40 فون ٹیپ کئے جارہے ہیں اور اس میں ان کے اہل خانہ کے فون بھی شامل ہیں۔ کمارسوامی کے فون ٹیپنگ کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ کمارسوامی اور ریونا دہشت گرد نہیں ہیں جو ان کے خلاف ایسی کارروائی کی جائے۔ اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ حکومت مناسب طریقہ کار کے تحت دہشت گردوں کے فون ٹیپ کرتی ہے۔ ریاست میں سیاسی لیڈروں کے فون ٹیپ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ سرخیوں میں آنے کے لیے ایسے الزامات لگارہے ہیں۔ وزیرداخلہ پرمیشور نے بھی فون ٹیپنگ کے الزامات کو مسترد کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اسے مکمل طور پر مسترد کرتا ہوں۔ انہوں نے ہبلی میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ (کمارسوامی) صرف الزام لگارہے ہیں۔ اگر ان کے پاس اس تعلق سے کوئی ثبوت ہے تو انہیں اسے سامنے لانا چاہئے۔ واضح رہے کہ ایچ ڈی کمارسوامی نے کہا تھا کہ میرے اردگرد 40 لوگوں کے فون ٹیپ کیے جارہے ہیں۔ فون پر جو کچھ بھی بات ہورہی ہے اس کی نگرانی کی جارہی ہے اور ایچ ڈی ریونا کا فون بھی ٹیپ کیا جارہا ہے۔